گریس بائبل چرچ پاکستان کا مقصد ہے کہ کھوئی ہوئی اور دم توڑتی ہوئی دُنیا تک خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کا پیغام لے کر جانا ہے۔ لوقا 19:10

Grace Bible Church Pakistan

گریس بائبل چرچ پاکستان

انجیل کا قرضدار: بائبل ٹیچر فیصل جان کھوکھر۔

اُردو میں بائبل مقدس کے پیغامات کو حاصل کرنے کے لئے WhatsApp پر ہم سے رابطہ کریں: 0331-7150633

شیطان کی حکمتِ عملی

شیطان جنگی حربوں میں تیز تراز اور شیطانی حکمتِ عملی میں ماہر کاریگر۔

شیطان کی حکمتِ عملی

شیطان جنگی حربوں میں تیز تراز اور شیطانی حکمتِ عملی میں ماہر کاریگر۔

دنیاوی مذاہب ایک شیطانی نظام ہے۔اِن تمام دنیاوی مذاہب کا بنیادی اصول خدا کے کاموں اور خادموں کی جعلی اور نقلی نقل تیار کرنا ہے۔دنیاوی مذاہب میں نو مختلف قسم کی بناوٹی نقول پائی جاتی ہے جو بمطابق بائبل مقدس ہیں۔شیطان اور اس کے پیروکار دن رات اسی بات میں سرگرم عمل ہے کہ کس طرح خدا کے کلام کی حکم عدولی کریں اور خدا کے کلام کا غلط استعمال کریں تاکہ خدا کے لوگوں کو گمراہ کریں۔

کیا آپ کو پتہ ہے کہ روحانی عالم میں آپ کا ایک بڑا ہی زبردست دشمن ہے؟

وہ دھوکا دینے میں ماہر کاریگر ہے، وہ گمراہی اور فساد اور نااتفاقی ڈالنے میں ماہر استاد ہے

اور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُوا۔ کہ اَے آدم زاد! صُور کے بادشاہ پر یہ نَوحہ کر اور اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔
کہ تُو خاتمُ الکمال دانِش سے معمُور اور حُسن میں کامِل ہے۔ تُو عدن میں باغِ خُدا میں رہا کرتا تھا ۔ ہر ایک قِیمتی پتھّر تیری پوشِش کے لئِے تھا مثلاً یاقُوتِ سُرخ اور پُکھراج اور الماس اور فیرِوزہ اور سنگِ سُلَیمانی اور زبرجد اور نِیلم اور زمرّدِ اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تُجھ میں خاتِم سازی اور نگِینہ بندی کی صنعت تیری پَیدایش ہی کے روز سے جاری رہی۔

تُو ممسُوح کرُّوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور مَیں نے تُجھے خُدا کے کوہِ مُقدّس پر قائِم کیا۔ تُو وہاں آتِشی پتھّروں کے درمِیان چلتا پِھرتا تھا۔
تُو اپنی پَیدایش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامِل تھا جب تک کہ تُجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔ حزقی ایل 28: 11-15

خدا کی خوشخبری کے پیغام کی نقل۔۔

لیکن میں ڈرتا ہُوں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تُمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاک دامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہئے۔ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کسی دُوسرے یِسُوع کی مُنادی کرتا ہے جِس کی ہم نے مُنادی نہیں کی یا کوئی اَور رُوح تُم کو مِلتی ہے جو نہ مِلی تھی یا دُوسری خُوشخبری مِلی جِس کو تُم نے قبُول نہ کیا تھا تو تُمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔ 2 کُرِنتھیوں 11: 3- 4

بھیڑ کی کھال میں بھیڑیے یعنی بناوٹی یا نقلی خادم۔۔

کیونکہ اَیسے لوگ جُھوٹے رسُول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہم شکل بنا لیتے ہیں۔ اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شَیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہم شکل بنالیتا ہے۔ پس اگر اُس کے خادم بھی راست بازی کے خادِموں کے ہم شکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافِق ہو گا۔ 2 - کُرِنتھیوں 11: 13- 15

بناوٹی یا جھوٹی عقائدی تعلیمات۔۔

لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور شَیاطِین کی تعلیم کی طرف مُتوجّہِ ہو کر اِیمان سے بَرگشتہ ہو جائیں گے۔ یہ اُن جُھوٹے آدمِیوں کی رِیاکاری کے باعِث ہو گا جِن کا دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔ 1- تِیمُتھِیُس 4: 1-2

خُداوند کے دستر خوان کی شراکت کی بناوٹی میز۔۔

پس میں کیا یہ کہتا ہُوں کہ بُتوں کی قُربانی کُچھ چِیز ہے یا بُت کُچھ چِیز ہے ؟۔ نہیں بلکہ یہ کہتا ہُوں کہ جو قُربانی غَیر قَومیں کرتی ہیں شَیاطِین کے لئے قُربانی کرتی ہیں نہ کہ خُدا کے لئے اور میں نہیں چاہتا کہ تُم شَیاطِین کے شرِیک ہو۔ تُم خُداوند کے پیالے اور شَیاطِین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خُداوند کے دستر خوان اور شَیاطِین کے دستر خوان دونوں پر شرِیک نہیں ہو سکتے۔ 1-کُرِنتھِیوں 10: 19-21

بناوٹی۔ نقلی یا ریاکاری کی راستبازی۔۔

اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد میں کَون سی نیکی کرُوں تا کہ ہمیشہ کی زِندگی پاؤں ؟۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے ؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زِندگی میں داخِل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر۔ اُس نے اُس سے کہا کَون سے حُکموں پر ؟ یِسُوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جُھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ۔ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے اِن سب پر عمل کیا ہے۔ اب مُجھ میں کس بات کی کمی ہے ؟۔ متّی 19: 16-20

ظاہری بناوٹی طرز حیات۔۔ (سفیدی پھری ہوئی قبریں)

اُس وقت یِسُوع نے بِھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ۔ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدّی پر بَیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وہ اَیسے بھاری بوجھ جِن کو اُٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعوِیذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضِیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں۔ متّی 23: 1-

شیطانی قدرت یا اختیار کے بناوٹی کام۔۔

اُس وقت وہ بے دِین ظاہِر ہوگا جِسے خُداوند یِسُوع اپنے مُنہ کی پُھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کرے گا۔ اور جِس کی آمد شَیطان کی تاثِیر کے موافِق ہر طرح کی جُھوٹی قُدرت اور نِشانوں اور عِجیب کاموں کے ساتھ۔ اور ہلاک ہونے والوں کے لئِے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اِختیار نہ کیا جِس سے اُن کی نجات ہوتی۔ 2- تھِسّلُنیکیوں 2: 8-10

جھوٹے معبودوں کا دور۔۔

کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دِن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہِر نہ ہو۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا یا معبُود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مقدِس میں بَیٹھ کر اپنے آپ کو خُدا ظاہِر کرتا ہے۔ 2- تھِسّلُنیکیوں 2: 3-4

جھوٹے اُستاد اور جھوٹی تعلیم شیطان کی حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔۔

جھوٹے استادوں کے پاس ہمیشہ ایک نمائشی احاطہ ہوتا ہے۔ اِن کا یہ دکھاوا اُس نمائشی عمارت کی طرح ہے جس کو لوگ دیکھ کر متاثر اور مطمئن ہو جاتے ہیں۔ کُلسِیوں 2: 8، 2- تِیمُتھِیُس 3: 5- 6، 2-یُوحنّا 1: 9-11،

جھوٹے اُستاد۔

جُھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تُمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطِن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ متّی 7: 15

کیونکہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چِکنی چُپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔ اب اَے بھائیو! میں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جو لوگ اُس تعلِیم کے برخِلاف جو تُم نے پائی پُھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعِث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔ رُومِیوں 16: 17-18

جھوٹے استاد ایمان داروں کی جھوٹی خوشامد کرتے ہیں۔۔

وہ تُمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر نیک نِیّت سے نہیں بلکہ وہ تُمہیں خارِج کرانا چاہتے ہیں تاکہ تُم اُن ہی کو دوست بنانے کی کوشش کرو۔ لیکن یہ اچّھی بات ہے کہ نیک اَمر میں دوست بنانے کی ہر وقت کوشش کی جائے۔ نہ صِرف اُسی وقت جب میں تُمہارے پاس موجُود ہُوں۔
گلتِیوں 4: 17-18

وہ دِین داری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبُول نہ کریں گے اَیسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عَورتوں کو قابُو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہِشوں کے بس میں ہیں۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پُہنچتیں۔ 2- تِیمُتھِیُس 3: 5-7

جھوٹے استاد ہمیشہ انسانی تکبر کے مشتاق ہوتے ہیں۔۔

اِس لئِے میں مسیح کی خاطِر کمزوری میں ۔بے عزّتی میں ۔اِحتیاج میں ۔ستائے جانے میں ۔ تنگی میں خُوش ہُوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں۔ 2-کُرِنتھِیوں 12:10

جھوٹے استاد بت پرستی عام کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ یہ شیاطین کے قبضے میں آجانے کا آسان طریقہ ہے۔۔

کھودی ہُوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُس کے بنانے والے نے اُسے کھود کر بنایا؟ ڈھالی ہُوئی مورت اور جُھوٹ سِکھانے والے سے کیا فائدہ کہ اُس کا بنانے والا اُس پر بھروسا رکھتا اور گونگے بُتوں کو بناتا ہے ؟۔اُس پر افسوس جو لکڑی سے کہتا ہے جاگ ! اور بے زُبان پتّھر سے کہ اُٹھ ! کیا وہ تعلیِم دے سکتا ہے ؟ دیکھ وہ تو سونے چاندی سے مڑھا ہے لیکن اُس میں مُطلق دَم نہیں۔ حبقُّوق 2: 18-19

جھوٹے استاد اکثر شریعت پرستی کو زیادہ فروغ دیتے ہیں۔

حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بے رِیا اِیمان سے محبّت پَیدا ہو۔ اِن کو چھوڑ کر بعض شخص بیہُودہ بکواس کی طرف مُتوجّہ ہو گئے۔ اور شرِیعت کے مُعلّم بننا چاہتے ہیں حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اور جِن کا یقینی طَور سے دعویٰ کرتے ہیں اُن کو سمجھتے بھی نہیں۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت اچھّی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شرِیعت کے طَور پر کام میں لائے۔ 1- تِیمُتھِیُس 1: 5-8

جب تک شیطانی حکمرانی کی یہ ظاہری دنیا موجود ہے جھوٹے اُستاد بھی موجود رہیں گے۔

اَے عزِیزو! ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بُہت سے جُھوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں۔ خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یِسُوع مسیح مُجسّم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے۔ اور جو کوئی رُوح یِسُوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یِہی مخالِفِ مسیح کی رُوح ہے جِس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں موجُود ہے۔ 1-یُوحنّا 4: 1-3